تعلقات میں رخنہ انداز ہونے والے نامعلوم محرکات کی حیلہ سازی

کبھی کبھی بات معمولی ہوتی ہے...اور کسی بڑے سانحے کا باعث بن جاتی ہے... ایک ایسے ہی خاندان کے گرد گھومتی کہانی...جو دولت و ثروت میں انتہا پر تھے...مگر خوشیوں...اطمینان...اور اپنائیت کے باوجود کچھ تھا جو اُن کے درمیان پروان چڑھ رہا تھا...

نامعلوم محرک

تنویر ریاض

ٹیڈ اس خاندان کو نہیں جانتا تھا لیکن اُن کے بارے میں کوئی بات اسے پریشان کر رہی تھی۔ لگتا تھا کہ ان کے درمیان کوئی غلط تعلق ہے۔ اس نے سر کو جھٹک کر سوچا کہ جو کچھ بھی ہے وہ بعد میں سامنے آ جائے گا۔ شاید پینی لوپ ان کے بارے میں کچھ بتا سکے۔ اس دوران اس نے نظریں گھما کر اِدھر اُدھر دیکھا کہ شاید وہاں اس کی جان پہچان کے اور لوگ موجود ہوں لیکن ان دولت مند لوگوں میں ایسا کوئی نہیں تھا۔ عطیات وصول کرنے کے لیے جزیرہ کی فلاحی تنظیموں

www.urdupalace.com

نے مارتھا زونی یارڈ میں واقع اوک بلفز کے وسیع و عریض لان میں ایک بڑا خیمہ لگایا تھا۔ سرسبز و شاداب لان کے ایک طرف خوب صورت وکٹورین طرز کے گھر نظر آرہے تھے۔ ان میں چند ایک میں کئی نسلوں سے ایک ہی خاندان آباد تھا۔ دوسری جانب سمندر تھا اور ساحل پر ان دولت مندوں کو نیویارک اور بوسٹن سے لانے والی خوب صورت کشتیاں اور بھاری فیری بوٹس کھڑی ہوئی تھیں۔

اس استقبالیہ میں شرکت کے لیے ایک بڑی رقم کا چیک لکھنا ضروری تھا اور ٹیڈ کی اتنی حیثیت نہیں تھی کہ وہ تو کسی مہمان کا مہمان تھا۔ لہٰذا وہ صرف دوسرے لوگوں کو دیکھنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ چند منٹ بعد پینی لوپ بھی وہاں آگئی اور اس کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے بولی۔

''معاف کرنا مجھے آنے میں دیر ہو گئی۔ وہ میری ایک بڑے چیک کے ساتھ تصویر بنانا چاہ رہے تھے۔ جہاں صرف عطیہ دینا ہی کافی نہیں بلکہ آپ کو اس بڑے چیک کے ساتھ تصویر بھی بنوانا ہوتی ہے۔''

ٹیڈ جانتا تھا کہ استقبالیہ میں شرکت کے لیے کم از کم پانچ ہزار ڈالر عطیہ دینا ضروری ہے اور پینی لوپ جیسے کئی لوگوں نے اس سے بھی کہیں زیادہ رقم دی تھی۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''کوئی بات نہیں، میں مفت میں ملنے والے مشروبات سے دل بہلا رہا تھا۔''

''سستی شیمپین اور اورنج جوس تمہیں خوش کرنے کے لیے کافی ہے۔'' وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولی۔ وہ وہاں سے روانہ ہونے کا ارادہ کر رہے تھے کہ بلیزر میں ملبوس ایک شخص چہرے پر مسکراہٹ سجائے اپنے سفید دانتوں کی نمائش کرتا ہوا ان کے پاس آیا۔ وہ مارتھا زونی یارڈ چیمبر آف کامرس کا ڈائریکٹر تھا۔

''مس ٹولفورڈ۔'' اس نے پینی لوپ سے گرم جوش انداز میں مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔ ''اس فیاضانہ عطیہ دینے پر تمہارا بہت بہت شکریہ۔ میں ذاتی طور پر تمام عطیہ دینے والوں سے ملنا چاہ رہا ہوں۔'' پھر وہ ٹیڈ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

''اور میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہاری ٹیڈ سے ملاقات ہو گئی۔ کیا اس نے تمہیں کچھ بتایا ہے؟ اس نے بوسٹن بزنس جرنل میں جزیرہ کی مارکیٹ کے بارے میں ایک زبردست مضمون لکھا ہے۔ میں ایک بار پھر تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں ٹیڈ۔''

وہ لمحہ بھر کے لیے خاموش ہوا۔ شاید یہ اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا ہو کہ ٹیڈ جیسا بزنس جرنلسٹ کس طرح اس استقبالیہ میں شرکت کر سکتا ہے۔

''دراصل میں اور ٹیڈ ایک دوسرے کو برسوں سے جانتے ہیں۔'' پینی لوپ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''اس موسم گرما میں وہ میرے ساتھ ایسٹ چوپ ہاؤس میں ٹھہرا ہوا ہے۔''

''اوہ۔'' ڈائریکٹر نے کہا۔ ''میں تم دونوں کو جانتا ہوں اور میں نے ہمیشہ تمہیں ایک جوڑا ہی سمجھا۔''

''نہیں، ہمارے درمیان ایسا کوئی تعلق نہیں ہے۔'' پینی لوپ بولی۔

''یہ کچھ پیچیدہ معاملہ ہے۔'' ٹیڈ نے کہا۔

ڈائریکٹر نے مناسب سمجھا کہ اس کا چلے جانا ہی بہتر ہے۔ اس نے ان دونوں کا ایک بار پھر شکریہ ادا کیا اور وہاں سے چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد پینی لوپ بولی۔ ''یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک کے سامنے اس تعلق کو واضح کرنے کے لیے ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں۔''

''میں ایک صحافی ہوں اور سچ پر یقین رکھتا ہوں۔'' ٹیڈ نے کہا اور پینی لوپ اسے گھورنے لگی۔

''روانہ ہونے سے پہلے میں تم سے ایک بات پوچھنا چاہ رہا ہوں۔'' ٹیڈ بولا۔ ''اس فیملی کو دیکھو۔ کیا تم انہیں جانتی ہو؟''

''نہیں، یہ جانے پہچانے لوگ نہیں ہیں۔ شاید کسی دوسری جگہ سے آئے ہیں۔''

''میں کسی معمے کی طرح ان کے رشتوں کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور کوئی بات مجھے پریشان کر رہی ہے۔'' وہ جانتا تھا کہ پینی اس کوشش کی مخالفت نہیں کرے گی۔

پینی نے اس گروپ کی طرف دیکھا۔ وہ پانچ افراد تھے۔ تین مرد اور دو عورتیں۔ ٹیڈ نے عمر رسیدہ شخص کو خاندان کا سربراہ قرار دے دیا۔ اس کی عمر ستّر کے قریب تھی۔ مضبوط جسم اور چوڑا سرخ چہرہ، لگ رہا تھا کہ وہ ماحول سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہا ہے۔

''دوسرا مرد واضح طور پر اس کا بیٹا ہے۔'' پینی لوپ نے کہا۔ اس کی جسامت اور چہرے کے نقوش بوڑھے سے ملتے جلتے تھے۔ وہ تقریباً پینتیس برس کا تھا اور کافی بور بلکہ جھنجلایا ہوا لگ رہا تھا۔ ''البتہ دونوں عورتوں کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔''

''زیادہ عمر والی عورت کو پہلے میں اس بوڑھے کی بیٹی

www.urdupalace.com

سمجھ رہا تھا۔'' ٹیڈ نے کہا۔'' وہ اس کے بیٹے سے عمر میں بڑی ہے لیکن بہت زیادہ نہیں۔ البتہ وہ شکل صورت اور جسامت کے لحاظ سے بالکل مختلف ہے۔''

ٹیڈ نے اپنی رائے اس وقت تبدیل کر لی تھی جب اس نے دیکھا کہ وہ عورت بوڑھے کو بار بار والہانہ انداز میں چھو رہی تھی۔ کبھی اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتی۔ کبھی اس کی کمر کے گرد بازو ڈال دیتی۔ اس سے اس نے نتیجہ اخذ کیا کہ وہ اس بوڑھے کی دوسری بیوی ہو سکتی ہے۔

وہ ایک خوش شکل عورت تھی جو جوانی کا دور ختم ہونے کے بعد بھی متناسب جسم کی مالک اور بنی سنوری تھی۔ اس کے سیاہ چمک دار بال بڑے اچھے طریقے سے سنورے ہوئے تھے اور مشاق ہاتھوں نے اس کا میک اپ کیا تھا۔

''اس نے قیمتی لباس پہن رکھا ہے جو اس کے جسم کے لیے مناسب ہے۔'' پینی لوپ نے کہا۔'' اسے لباس پہننے کا سلیقہ آتا ہے۔ اب نوجوان لڑکی کی بات کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تم نے بھی یہاں موجود دوسرے مردوں کی طرح پہلے اسے ہی دیکھا ہوگا۔'' وہ شرارت سے بولی۔

''بالکل۔ اس کے بال بھی دوسری عورت کی طرح سیاہ ہیں لیکن چہرے کے نقوش قدرے مختلف ہیں۔ سیاہ آنکھیں جن سے اجنبیت جھلکتی ہے اور گول چہرہ۔ وہ تھوڑی سی تنہائی پسند لگتی ہے۔'' ٹیڈ کا اندازہ تھا کہ شاید وہ اس عمر کو پہنچ گئی ہو کہ اسے ڈرنک کرنے کی اجازت مل سکے۔ اس کا لباس بھی پرانی اشیا کی دکان سے خریدا ہوا لگتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ بیس ڈالر کا ہوگا لیکن وہ اس میں بھی اچھی لگ رہی ہے۔'' پینی لوپ نے کہا۔

ٹیڈ ان دونوں عورتوں کے مابین تعلق کے بارے میں سوچ رہا تھا لیکن پینی لوپ نے اندازہ لگانے میں زیادہ دیر نہیں لگائی اور بے ساختہ بول پڑی۔'' ماں، بیٹی'' پھر وضاحت کرتے ہوئے بولی۔'' اس طرح صرف ماں، بیٹی ہی بات کر سکتی ہیں۔ اب صرف نوجوان شخص باقی رہ گیا۔ کیا وہ بڑی عمر کی عورت کا بیٹا ہے۔ دیکھنے میں بہت فرمانبردار لگ رہا ہے۔''

''ممکن ہے۔'' ٹیڈ نے متفق ہوتے ہوئے کہا لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے دونوں کا تجزیہ کیا اور بولا۔'' وہ اس کی خدمت کر رہا ہے اور خندہ پیشانی سے اس کی مسکراہٹ وصول کر رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ وہ اس کی بیٹی کا بوائے فرینڈ ہے اور ماں کو خوش کر کے اس کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔''

ایک منٹ بعد ہی اس کی بات درست ثابت ہو گئی جب اس لڑکے نے اپنا بازو لڑکی کی کمر کے گرد ڈال دیا لیکن اس نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ اب سب کچھ واضح ہو گیا تھا۔ اس فیملی میں وہ بوڑھا مرد، اس کی دوسری بیوی، بیٹا، اس عورت کی بیٹی اور اس کا بوائے فرینڈ شامل تھے۔

''یہ بھی اچھا ہوا کہ ہم ان کے بارے میں اندازہ لگانے میں کامیاب ہو گئے۔'' ٹیڈ نے کہا لیکن اب بھی کوئی بات اسے پریشان کر رہی تھی۔ اس نے سر جھٹکا اور پینی لوپ کے ساتھ گھر کی جانب روانہ ہو گیا۔ راستے میں ایک جگہ رک کر انہوں نے رات کے کھانے کے لیے چکن کٹلس اور سبز پھلیاں خریدیں۔ گھر پہنچتے پہنچتے وہ فیملی ان کے دماغ سے نکل چکی تھی۔ کھانے کے بعد کچھ دیر وہ ٹیرس پر بیٹھ کر ساحل کا نظارہ کرتے رہے پھر اپنے اپنے کمروں میں سونے کے لیے چلے گئے۔

پینی لوپ صبح جلدی اٹھنے کی عادی تھی۔ آٹھ بجے جب ٹیڈ نیچے آیا تو کافی تیار ہو چکی تھی۔ ٹیڈ نے ہمیشہ کی طرح اس کے خوب صورت جسم، گہری سیاہ آنکھوں اور دلکش چہرے کی تعریف کی، جواب میں پینی نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور بولی۔'' میں ابھی آج کا اخبار پڑھ رہی تھی اور اس سے مجھے اس فیملی کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوئی ہیں جس کا تذکرہ ہم گزشتہ روز کر رہے تھے۔ ان کی تصویر بھی اخبار میں شائع ہوئی ہے۔ اس بوڑھے کا نام رائے ہارکن ہے اور وہ بے انتہا دولت مند ہے۔ گزشتہ شب اس کا مارتھا زونی یارڈ کے اسپتال میں انتقال ہو گیا۔''

''وہ رائے ہارکن تھا؟'' ٹیڈ نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

''خبر کے مطابق وہ انجینئر اور موجد تھا۔ اس حوالے سے اس کا نام جانا پہچانا ہے۔'' اس نے اخبار پر نظر ڈالی اور وضاحت کرتے ہوئے بولی۔'' اس نے خصوصی طور پر الیکٹرانک سرکٹ ایجاد کیے تھے جن کے ذریعے ویب سائٹ کے سرور کو جوڑا جاتا ہے۔ خبر کے مطابق اس کی موت رات دس بجے الرجی کے شدید ردعمل سے ہوئی۔ اس بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائی گئیں لیکن پولیس کئی نامعلوم پہلوؤں کی بنیاد پر اس کی موت کی تحقیقات کر رہی ہے۔''

''انہیں دیکھتے ہی میں سمجھ گیا تھا کہ کہیں کچھ گڑ بڑ ہے۔'' ٹیڈ نے کہا۔'' ہم ان کے بارے میں مذاق کر رہے تھے لیکن کوئی ایسی بات ضرور تھی جو اس خانے میں فٹ نہیں

www.urdupalace.com

ہو رہی تھی۔"

اس نے اپنا لیپ ٹاپ کھولتے ہوئے کہا۔ "میرا ایک دوست دولت مند لوگوں کو کور کرتا ہے۔ وہ مجھے اس بارے میں تفصیل بتا سکتا ہے۔ ویسے بھی وہ میرا احسان مند ہے۔ میں نے بھی اس کی کئی مرتبہ مدد کی ہے۔"

یہ کہہ کر اس نے اپنے دوست کو ای میل کر دی اور خود پرتگیز سویٹ رول گرم کرنے لگا جو وہ اور پینی لوپ گزشتہ شام لے کر آئے تھے۔ کچھ دیر بعد اسے ای میل کا جواب موصول ہو گیا۔ اس کے دوست نے ہمیشہ کی طرح شگفتہ انداز اختیار کرتے ہوئے لکھا تھا۔

"ٹیڈ، کاش میری بھی کوئی دولت مند گرل فرینڈ ہوتی جس کے ساتھ پورے جزیرے پر گھوما کرتا۔ اپنے طور پر کچھ نہیں بتا سکتا لیکن تم گزشتہ روز وہاں موجود تھے۔ میں نے ایک آرٹیکل لکھا ہے جو اس کے ہمراہ منسلک ہے۔ کیا تم اس میں کچھ اضافہ کر سکتے ہو۔ ابھی یہ شائع نہیں ہوا ہے۔ خوش رہو اور مزے کرو۔"

"کیا خبر ہے؟" پینی لوپ نے پوچھا۔ اب اسے بھی تجسس ہو گیا تھا۔

"اس نے ایک آرٹیکل بھیجا ہے۔ وہ کھول رہا ہوں۔" ٹیڈ نے کہا اور اسے پڑھنے کے بعد پینی لوپ کو بتایا۔

"رائے ہارکن کی عمر اکہتر سال تھی۔ اس کی پہلی بیوی کا تین سال قبل انتقال ہو چکا تھا اور اس نے گزشتہ برس ایلینا مارٹ سے دوسری شادی کر لی جو صرف چالیس سال کی ہے جبکہ ہارکن کا بیٹا تیس سال کا ہے۔ اس عورت کی پہلے شوہر سے ایک اکیس سالہ لڑکی بھی ہے۔ وہ گزر اوقات کے لیے مختلف کام کرتی رہی۔ وہ بوڑھے مردوں سے شادی کرتی اور ان کے مرنے کے بعد دوسرا شوہر تلاش کر لیتی۔ اس طرح اسے مرنے والے کے ترکہ میں سے اچھا خاصا حصہ مل جاتا تھا۔ ہارکن اس کا حالیہ شکار تھا اور ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ اس پر بری طرح فدا تھا۔

"گویا اس نے دولت کی خاطر اسے مار دیا؟" پینی بولی۔ "کیسی فضول بات ہے؟"

"اس کہانی کا دلچسپ حصہ آگے آئے گا۔" ٹیڈ نے کہا۔ "شادی سے پہلے ان کے درمیان معاہدہ ہوا تھا کہ طلاق یا ہارکن کے مرنے کی صورت میں ایلینا کو دس لاکھ ڈالر ملیں گے اور ذاتی استعمال کی اشیا اس کی ملکیت تصور کی جائیں گی اور شادی کی دسویں سالگرہ پر ایک کروڑ ڈالر ہو جائیں گے۔"

"اس سے تو اسے یہ ترغیب ملتی ہے کہ اس کا شوہر زیادہ سے زیادہ دیر تک زندہ رہے۔ تاوقتیکہ شادی کو دس سال نہ ہو جائیں۔" پینی لوپ نے کہا۔ "صرف دس لاکھ ڈالر کے لیے وہ اپنے شوہر کو قتل نہیں کر سکتی۔ ویسے جب میں ڈسٹرکٹ اٹارنی کی اسسٹنٹ تھی تو میں نے بیس ڈالر کے لیے بھی لوگوں کو قتل کرتے دیکھا ہے لیکن اس جیسی عورت ایسا نہیں کر سکتی جبکہ وہ پہلے ہی پُرآسائش زندگی گزار رہی ہو۔"

پینی لوپ خود ایک اونچے درجے کی وکیل تھی لیکن اب وہ کبھی کبھار ہی کوئی کیس لیتی۔ اس کا زیادہ وقت اپنی سماجی تنظیم کو چلانے میں گزر جاتا تھا۔

"تم جانتی ہو کہ میں کیا سوچ رہا ہوں؟" ٹیڈ نے پوچھا۔

"ہاں، میں حیران ہوں کہ تم لیفٹیننٹ نارتھم سے کیا معلوم کر سکو گے۔ یہ زحمت کرنے کی ضرورت نہیں وہ تم سے نفرت کرتا ہے۔"

"وہ مجھ سے نفرت نہیں کرتا البتہ شرمندہ ضرور ہے کیونکہ میں نے اسے گزشتہ بار صحیح سمت میں جانے کا اشارہ دیا تھا لیکن اس طرح وہ بعد میں ہونے والی شرمندگی سے بچ گیا۔ میں اسے غسل کرنے کے بعد فون کرتا ہوں۔"

پینی لوپ نے اپنی خوب صورت آنکھیں اس کے چہرے پر جما دیں اور بولی۔ "میں منافق نہیں ہوں جو تم پر یہ ظاہر کروں کہ مجھے اس معاملے سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن یہ بھی نہیں چاہوں گی کہ اپنا ایک دن نارتھم کو دے دو۔"

"میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔" ٹیڈ نے کہا اور دونوں اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے لیکن جب اگلے روز بھی کوئی خبر نہیں آئی تو ٹیڈ نے کہا کہ اب لیفٹیننٹ سے ملنا ضروری ہو گیا ہے۔ چنانچہ ناشتا کرنے کے بعد وہ دونوں پینی کی سلور مرسیڈیز میں پولیس اسٹیشن کی جانب روانہ ہو گئے۔

پولیس ہیڈ کوارٹر اوک بلفز کے بالکل باہر ایک خوب صورت عمارت میں واقع تھا اور پہلی نظر میں پولیس اسٹیشن کے بجائے کسی معزز شہری کی رہائش گاہ معلوم ہوتا تھا۔ انہوں نے ڈیوٹی آفیسر کو بتایا کہ ان کے پاس ہارکن کے کیس کے بارے میں کچھ معلومات ہیں۔ اس نے فون اٹھایا اور بولا۔ "میں دیکھتا ہوں کہ نارتھم تم سے مل سکتا ہے یا نہیں۔"

اس دوران پینی لوپ نے ٹیڈ سے سرگوشی میں کہا۔ "تم نے ابتدا ہی جھوٹ سے کی ہے۔ بہت اچھے جا رہے ہو۔"

آفیسر نے انہیں بالائی منزل پر بھیج دیا جہاں لیفٹیننٹ نارتھم ان کا منتظر تھا۔ اس نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر ان کا

www.urdupalace.com

استقبال کیا۔ اس کی عمر پینتالیس کے لگ بھگ ہوگی اور کنپٹی کے بالوں میں سفیدی جھلکنے لگی تھی۔

"ٹیڈ، پینی لوپ تمہیں دوبارہ دیکھ کر خوشی ہوئی۔ اس کیس کے بعد ہم کبھی تمہیں ملے۔ خیر کوئی بات نہیں۔ بیٹھو، تمہارے پاس ہارکن کی موت کے حوالے سے کیا معلومات ہیں؟"

"ہاں۔" ٹیڈ نے کہا۔ "ہم نے انہیں اس ہفتہ کے شروع میں ایک فلاحی استقبالیہ میں دیکھا اور مجھے یوں لگا......"

"ایک منٹ۔" نارتھم نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔ "میرا خیال ہے، تم نے کہا تھا کہ تمہارے پاس کچھ معلومات ہیں لیکن جو کچھ تم بتانا چاہ رہے ہو وہ محض ایک مفروضہ ہے۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ تمہارے آنے کا شکریہ۔ لیکن تم جانتے ہو کہ میں بہت مصروف ہوں۔"

"تمہیں یہ اعتراف کر لینا چاہیے کہ گزشتہ بار میں نے تمہاری مدد کی تھی ورنہ تمہیں بہت زیادہ شرمندگی ہوتی۔ میں تم سے صرف ان کے پس منظر کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہوں جو بالکل آف دا ریکارڈ ہوگا، اس سے تمہیں کوئی نقصان نہیں بلکہ شاید ہمیں کچھ مدد مل جائے۔"

"تمہیں بھی اس سے مدد مل سکتی ہے۔" پینی لوپ نے کہا۔ "ٹیڈ کی نکتہ چینی برداشت کرنے کے مقابلے میں اس کی مدد کرنا زیادہ آسان ہوگا۔"

لیفٹیننٹ نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔ "تم کورٹ روم کا راستہ بھول گئی ہو پینی، کیا اس طرح پولیس کے معاملات میں مداخلت کر کے تم اپنے تعلق کو سنسنی خیز بنانا چاہتی ہو؟"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے لیفٹیننٹ۔" پینی نے کہا۔

"بہرحال کچھ بھی ہو۔" نارتھم نے ایک فائل کھول کر کیس کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کہا۔ "ابھی ہم کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے ہیں۔ ہارکن کا انتقال ماسٹر سوٹ کے باتھ روم میں ہوا۔ اس کی بیوی نے فون کر کے ایمبولینس بلائی اور اسپتال پہنچنے کے کچھ دیر بعد ہی اس کی موت کا اعلان کر دیا گیا۔ جو الرجی کے شدید ردِعمل کی وجہ سے ہوئی تھی۔ کئی سال پہلے اسے اخروٹ سے شدید الرجی ہو گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے اسے ہر قیمت پر اخروٹ سے دور رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ وہ اس بارے میں خاصا محتاط تھا اور کہیں بھی کھانا نہیں کھاتا تھا جب تک اسے یقین نہ ہو جائے کہ اس میں اخروٹ کی بنی ہوئی کوئی چیز شامل نہیں ہے۔ اس روز بھی اس نے استقبالیہ

معمول

ایک خاتون نے انڈی کیٹر دیے بغیر ایک طرف کار موڑ دی اور پیچھے سے آتی ہوئی ایک کار ان کی کار سے ٹکرا گئی۔ پچھلی کار کا ڈرائیور اتر کر آیا اور غصے سے بولا۔

"اگر آپ کو اس طرف مڑنا تھا تو آپ نے انڈی کیٹر کیوں نہیں دیا؟"

وہ خاتون خفگی سے بولیں۔ "اس میں انڈی کیٹر دینے کی کیا بات ہے؟ میں برسوں سے یہ موڑ مڑتی آ رہی ہوں۔"

نہانے کا بل

ملازم: (ہوٹل منیجر سے) "جناب اوپر کا مسافر شکایت کر رہا تھا کہ رات میں چھت اس قدر ٹپکی کہ وہ سر سے پاؤں تک نہا گیا۔"

منیجر: "ٹھیک ہے اس کے بل میں نہانے کے پیسے بھی شامل کر لو۔"

سلوک

گڈو: "ایک خاتون نے اپنے لاڈلے بیٹے سے سوال کیا۔ "تمہاری نئی آیا تمہیں کیسی لگی؟"

گڈو میاں نے برا سا منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔ "نئی آیا مجھے ذرا بھی اچھی نہیں لگی۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اس کے ساتھ وہی سلوک کروں جو ڈیڈی اس کے ساتھ کرتے ہیں۔"

"تمہارے ڈیڈی اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟"

"ڈیڈی نئی آیا کو پکڑ لیتے ہیں۔" گڈو میاں نے جواب دیا۔ "پھر اسے اٹھا کر بستر پر پٹخ دیتے ہیں۔"

اٹک سے عبدالغفور خان ساغری خٹک کا تحفہ

میں کچھ نہیں کھایا تھا۔ رات کا کھانا بھی معمول کے مطابق اس کے باورچی نے بنایا، اسی سے مجھے شبہ ہوا کہ جو شخص اپنی خوراک کے معاملے میں اتنا محتاط ہو، اسے کس طرح اخروٹ سے الرجی ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہو گئی۔ میں اس کے باتھ روم میں گیا وہاں میں نے دوا دیکھی جو ہائی کولیسٹرول کے مریضوں کے لیے عام دوا ہے۔ بظاہر یہی لگتا ہے کہ اس نے شام کو گولی لے لی تھی۔ میں نے وہ گولیاں لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے بھجوائیں۔ اس کی رپورٹ چند گھنٹے پہلے ہی ملی ہے۔ اس کے مطابق کسی نے گولیوں کی شیشی میں چند قطرے اخروٹ کے تیل کے ڈال دیے تھے۔"

وہ پیچھے کی جانب جھکا اور اپنے مہمانوں کے چہروں پر حیرانی دیکھ کر مطمئن ہو گیا پھر وضاحت کرتے ہوئے بولا۔ "سب لوگ اس الرجی کے بارے میں جانتے تھے

www.urdupalace.com

اور انہیں معلوم تھا کہ وہ کولیسٹرول کی دوا لیتا ہے۔ گھر کے کسی بھی فرد کے لیے مشکل نہیں تھا کہ وہ دواؤں کا کیبنٹ کھول کر اس شیشی میں چند قطرے ڈال دے لیکن اس پر ہارکن کے علاوہ کسی اور کی انگلیوں کے نشانات نہیں ہیں۔ اب یہ معلوم کرنا ہے کہ گھر کے کس فرد نے یہ کام کیا اور کیوں؟ اس چھوٹی سی فیملی کے لوگوں کے بیک گراؤنڈ کی بات ہے تو تم ایلینا مارٹ کے بارے میں پہلے سے جانتے ہو اور تمہیں ان دونوں میاں بیوی کے بیچ شادی سے پہلے ہونے والے معاہدے کا بھی علم ہے لیکن ہم دوسرے لوگوں کے ماضی کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔'' اس نے فائل کے صفحے پلٹتے ہوئے کہا۔

''لارا مارٹ سے شروع کرتے ہیں۔ اس کی عمر اکیس سال ہے لیکن اس نے سولہ سال کی عمر میں ہی کلب جوائن کر لیا تھا۔ اس کے ریکارڈ میں کچھ واقعات کم عمری میں شراب نوشی کے حوالے سے ہیں پھر اس نے میری جونا، پینا شروع کر دی۔ انیس سال کی عمر میں اس کے پاس سے منشیات برآمد ہوئی۔ کچھ عرصے حوالات میں رہی پھر اسے لازمی کونسلنگ کے مرحلے سے گزرنا پڑا۔ اب اس کا ریکارڈ صاف ہے۔''

''مسٹر ہارکن کے اپنے مسائل تھے۔'' نارتھم اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔ ''دو سال قبل آئی آر ایس نے اس کے ساتھ کاروبار ختم کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ انہیں شکایت تھی کہ ہارکن کی کمپنی مناسب انداز میں مالی معاملات نہیں نمٹا رہی۔ اس کے نتیجے میں ہارکن کی کمپنی کو ڈھائی لاکھ ڈالر سود اور جرمانہ کی مد میں ادا کرنا پڑے۔''

''اتنی بڑی کمپنی کے لیے یہ رقم پارکنگ ٹکٹ کے برابر ہے۔'' ٹیڈ نے کہا۔

''لیکن مسٹر ہارکن سخت برہم اور پریشان تھے۔ یہاں تک کہ جب ان کے وکیلوں نے کہا کہ وہ خاموش ہو جائیں اور چیک لکھ دیں۔ اس وقت بھی وہ اپنے کانگریس مین کو خط لکھ رہے تھے لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔''

نارتھم نے فائل کا ایک صفحہ پلٹا اور بولا۔ ''اور اس کے بیٹے کے ساتھ تو ٹیکس مسائل سے بھی زیادہ خطرناک کہانیاں جڑی ہوئی ہیں۔ جونیئر ہارکن۔ عمر پینتیس سال، ایم آئی ٹی گریجویٹ، ایک ذہین کمپیوٹر سائنس داں، غیر شادی شدہ لیکن چار سال پہلے......'' لیفٹیننٹ کچھ کہتے کہتے رک گیا۔ پھر بولا۔ ''کیا تمہیں تفنی اور یلیا کا کیس یاد ہے؟''

پینی لوپ بولی۔ ''اسے کروڑ پتی میڈم کہا جاتا تھا۔ بہت مہنگی کال گرل تھی اور اس کے گاہکوں میں امیر ترین لوگ شامل تھے۔''

''اٹارنی جنرل کے دفتر سے مجھے آف دا ریکارڈ معلوم ہوا ہے اور میں تم دونوں پر بھروسا کرتے ہوئے بتا رہا ہوں کہ جونیئر کا نام اس کے گاہکوں کی فہرست میں شامل تھا۔ دولت مند اور طاقت ور لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ ایسی فہرست کبھی منظرِ عام پر نہیں آئے گی لیکن وہ ایک اچھا گاہک تھا۔''

''اور آخر میں بات کرتے ہیں لارا کے بوائے فرینڈ پیٹر کیفرٹی کی۔ اس کی عمر تئیس سال ہے۔ جب میں نے اس سے بات کی تو یہ اندازہ نہیں ہوا کہ ان کے درمیان اتنا گہرا تعلق ہے۔ اس کی ابتدا چھ ماہ قبل ہوئی۔ اس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ ان کے خاندانی کاروبار کے لیے مارکیٹنگ منیجر کا کام کر رہا ہے اور ایم بی اے کا پارٹ ٹائم طالب علم بھی ہے لیکن میں نے اندازہ لگایا کہ وہ اپنا زیادہ وقت لارا کے ارد گرد منڈلانے میں صرف کرتا ہے اور وہ ایک بُرا لڑکا ہوا کرتا تھا۔''

لیفٹیننٹ نے کہانی کا بہترین حصہ آخر کے لیے بچا رکھا تھا۔ ''جب وہ کالج میں تھا تو اس پر ایک ایسی عورت کا پیچھا کرنے کا الزام تھا جو اس میں بالکل بھی دلچسپی نہیں رکھتی تھی۔ اس کی زیادہ تر تفصیلات کالج کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ مجھے وہ کافی بے ہودہ معلوم ہوئیں۔ اس کے نتیجے میں اسے ایک سیمسٹر پہلے کالج چھوڑنا پڑ گیا اور وہ سفر پر نکل پڑا لیکن اس کے بعد ایسی کوئی بات نہیں سنی گئی اور نہ ہی لارا سے کبھی کوئی جھگڑا ہوا۔''

لیفٹیننٹ نے اپنی کمر کرسی کی پشت سے ٹکائی اور بولا۔ ''کسی نے کچھ نہیں دیکھا اور نہ ہی کچھ سنا۔ تم بھی کوشش کر کے دیکھ لو اور مجھے بتاؤ کہ یہ کس نے کیا ہے؟''

چند لمحے وہ سب خاموش رہے پھر پینی لوپ بولی۔ ''کیونکہ بیوہ کو شوہر کے مرنے سے کچھ زیادہ ملنے کا امکان نہیں تھا۔ اس لیے میرے اندازے کے مطابق بیٹا ہی سب سے زیادہ مشتبہ ہو سکتا ہے۔ اسے اندیشہ ہوگا کہ اس کا باپ اپنی دوسری بیوی پر بے تحاشا خرچ کرنا شروع کر دے گا۔ ویسے بھی اس کے باپ کو اس الرجی کے سوا کوئی بیماری نہیں تھی لہٰذا وہ اس کی طبعی موت کا انتظار نہیں کر سکتا تھا۔''

لیفٹیننٹ نے تائید میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''ممکن ہے لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان حالات میں کوئی دیوانہ ہی اپنے باپ کو قتل کر سکتا ہے کیونکہ دونوں باپ بیٹے مل کر کام کر رہے تھے اور عملاً کمپنی کا بیشتر حصہ پہلے ہی جونیئر کے

www.urdupalace.com

کنٹرول میں تھا۔ اس کے علاوہ اگر ہارکن کے ریکارڈ پر نظر ڈالی جائے تو ایسی کوئی فضول خرچی نظر نہیں آئی جو بیٹے کے لیے پریشانی کا باعث ہو۔''

ٹیڈ کسی گہری سوچ میں غرق تھا۔ اس نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور بولا۔ ''میرا خیال ہے کہ جب تم نے ہارکن ہاؤس کے مکینوں سے بات کی ہوگی تو ان کے سابقہ پس منظر کو بھی کھنگالا ہوگا۔''

لیفٹیننٹ مسکراتے ہوئے بولا۔ ''ہاں، میں بھی تمہاری طرح اس بارے میں متجسس تھا اور یہ سب کچھ مجھے بہت دلچسپ لگا۔ لارا اپنے اوپر لگنے والے الزامات سے اکتا چکی تھی اور اس نے کوئی معذرت کرنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی بلکہ بولی۔ کئی سال پہلے چند گولیاں لی تھیں لیکن بحالی پروگرام کے بعد منشیات کو ہاتھ نہیں لگایا۔ جونیئر نے ٹیکس معاملات پر گفتگو کرنے سے انکار کر دیا اور بولا کہ اس سلسلے میں اس کے وکیل سے بات کی جائے۔ جہاں تک غیر عورتوں سے تعلق کا الزام تھا تو اس نے بڑا حیران کن جواب دیا جبکہ میں سمجھ رہا تھا کہ وہ اس کی سختی سے تردید کر دے گا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ غیر شادی شدہ ہے اور بعض اوقات اسے بھی کام کی زیادتی کے سبب سکون کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔''

پینی لوپ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''گویا وہ آوارہ مزاج ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ قاتل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس لڑکے نے بھی اپنے اوپر لگنے والے الزام کی تردید کی ہوگی۔ کوئی بھی شخص ایسی باتوں کا اعتراف نہیں کیا کرتا۔''

''بالکل ٹھیک کہا تم نے۔'' نارتھم بولا۔ ''اس کا کہنا ہے کہ وہ لڑکی اس کی سابقہ گرل فرینڈ تھی جس سے اس نے تعلق ختم کر لیا تھا جس پر اس نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر انتقاماً مجھ پر تعاقب کرنے اور اسے تنگ کرنے کا الزام لگایا۔ اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر میں نے اس بات کا چرچا کیا تو وہ پولیس پر دعویٰ کر دے گا۔ اب ہم لوگ مسٹر ہارکن کے کاروباری تعلقات کا جائزہ لے رہے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب ہوگا کہ باہر کا کوئی فرد کسی کے علم میں آئے بغیر ہارکن کے مکان میں داخل ہوا اور اپنا کام کر کے چلا گیا جو بظاہر ناممکن بات ہے۔''

پینی لوپ نے کہا۔ ''ایک سابق سرکاری وکیل کے طور پر وہ اس کے بیٹے کو مجرم ٹھہرانے کی کوشش نہیں کر سکتی کیونکہ قتل کا کوئی محرک ہے اور نہ ہی کوئی ثبوت۔''

''میرا خیال ہے کہ تم اب تک کسی نتیجے پر پہنچ گئے ہو گے۔'' ٹیڈ لیفٹیننٹ نے کہا۔

ٹیڈ مسکراتے ہوئے بولا۔ ''پوری طرح نہیں لیکن تم جانتے ہو کہ وہ شاید یہاں زیادہ لوگوں کو نہیں جانتے اور مجھے شبہ ہے کہ ان سے تعزیت کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہو گی۔ ایسی صورت میں ہم اگر وہاں جائیں تو وہ ہمارا خیر مقدم کریں گے۔''

لیفٹیننٹ نے قہقہہ لگاتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا لیکن سیڑھیاں اترتے ہوئے پینی لوپ نے بحث شروع کر دی۔ ''ہم پہلے کبھی ان سے نہیں ملے۔ اس طرح کیسے وہاں جا سکتے ہیں۔''

''میرا خیال ہے کہ تمہارے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ہارکن کے اثاثوں کی مالیت نصف ارب ڈالر ہے۔ اس لحاظ سے وہ تمہارا خاندان ہی ہوا۔''

''گویا تم نے یہ فرض کر لیا کہ سارے کروڑ پتی ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔''

''اگر نہیں تو انہیں جاننا چاہیے۔'' ٹیڈ طنزیہ انداز میں بولا۔ ''تم جانتی ہو کہ ہارکن کی بیوہ اپنی دولت اور پوزیشن کے بارے میں پریشان ہوگی۔ میں نہیں سمجھتا کہ جونیئر اپنی سوتیلی ماں کی حمایت کرے گا۔ تم جیسی دولت مند عورت کے جانے سے اسے یہ اطمینان ہو جائے گا کہ وہ تنہا نہیں ہے۔''

''تمہاری بات میں وزن ہے۔'' پینی لوپ نے کہا۔ ''ٹھیک ہے۔ تم گاڑی چلاؤ، تب تک میں کوئی بہانہ سوچتی ہوں۔''

ہارکن فیملی، چل مارک کے علاقے میں رہتی تھی جہاں دولت مند لوگوں کی رہائش تھی۔ ان کا مکان ایک پہاڑی سے متصل تھا اور وہاں سے ساحل چند قدم کے فاصلے پر تھا۔ گیرج میں صرف دو کاریں کھڑی ہوئی تھیں جس سے ٹیڈ کا اندازہ درست ثابت ہوا کہ وہاں کوئی دوسرا مہمان موجود نہیں تھا۔ انہوں نے گھنٹی بجائی تو لارا نے دروازہ کھولا۔ اس وقت بھی اس نے پرانے کپڑوں کی دکان سے خریدا ہوا سیاہ لباس پہن رکھا تھا۔ ٹیڈ دل ہی دل میں اس کی خوب صورتی کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکا۔ اس کا رنگ صاف اور نقوش متناسب تھے۔ البتہ پینی لوپ اس سے زیادہ متاثر نہیں ہوئی۔ اس نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا۔

''میرا نام پینی لوپ ٹولفورڈ ہے اور میں اس فیملی کو مختلف سماجی حلقوں کے حوالے سے جانتی ہوں۔ یہ میرا دوست ٹیڈ جیلنیک ہے۔ میں مسٹر ہارکن کی بیوی اور بیٹے

www.urdupalace.com

سے تعزیت کرنے آئی ہوں۔"
"اوہ۔" لارا کے انداز میں حیرانی تھی پھر وہ سنبھلتے ہوئے بولی۔ "رائے میرا سوتیلا باپ تھا۔ میرا خیال ہے کہ مما اور جونیئر یہیں کہیں ہیں۔ بہر حال تم لوگ اندر آجاؤ۔"
گھر بہت خوب صورتی سے سجایا گیا تھا جس سے مکینوں کے ذوق کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔ لارا نے انہیں کاؤچ پر بٹھایا اور مشروب کی پیشکش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔
"میں مام یا جونیئر کو دیکھتی ہوں۔" لارا نے کہا۔ اسی وقت پیٹر کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے خاکی شارٹس اور سرخ رنگ کی پولو شرٹ پہن رکھی تھی اور اس حلیے میں بالکل لڑکا لگ رہا تھا۔"
"پیٹر یہ مہمان خاندانی دوست ہیں اور اظہارِ تعزیت کے لیے آئے ہیں۔"
"تمہاری ماں اپنے کمرے میں ہے۔ میں نے ابھی اس سے پوچھا تھا کہ اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے اور میرا خیال ہے کہ جونیئر اسٹڈی میں ٹیلی فون پر کسی سے بات کر رہا ہے۔"
لارا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "مام کو بتا دو کہ مس ٹولفورڈ اور مسٹر ٹیڈ آئے ہیں۔"
"ضرور۔" اس نے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔
"گو کہ بہت کم عرصے کے لیے مسٹر ہارکن سے تمہارا تعلق رہا۔ اس کے باوجود مجھے تمہارے نقصان پر افسوس ہے۔" ٹیڈ نے کہا۔
"تمہارا شکریہ۔ وہ ہمارے ساتھ بہت اچھے تھے۔ مجھے ان کے ساتھ اس گھر اور بوسٹن کے ٹاؤن ہاؤس میں رہنا اچھا لگا۔ کیا تمہارا تعلق نیویارک سے ہے۔ ممکن ہے کہ ہم واپس وہیں چلے جائیں لیکن میں چاہ رہی ہوں کہ مما اسپین چلیں۔ وہ سستی جگہ ہے اور وہاں تفریح کے مواقع بھی زیادہ ہیں۔"
"اسپین کے بارے میں پیٹر کی کیا رائے ہے؟"
"میرا خیال ہے کہ اسے اپنے کام پر جلد ہی واپس جانا ہوگا۔"
اسی وقت پیٹر بھی ایلینا کو لے کر آ گیا۔ وہ اس کے بازو پر جھکی ہوئی تھی اور وہ ایک دوسرے کے بے حد قریب تھے۔ میک اپ کے باوجود اس کے چہرے سے عمر کا اندازہ ہو رہا تھا لیکن اس وقت وہ سوگ میں تھی اور اس نے سیاہ لباس پہن رکھا تھا۔

اسے دیکھ کر وہ دونوں کھڑے ہو گئے اور پینی لوپ بولی۔ "تمہیں شاید یاد نہ ہو۔ میں تمہارے مرحوم شوہر اور تم سے بوسٹن کی ایک فنڈ ریزنگ تقریب میں مل چکی ہوں۔ میرا نام پینی لوپ ٹولفورڈ ہے اور یہ ٹیڈ جیلینک ہے۔"
"تمہارے آنے کا بہت بہت شکریہ۔" وہ ان سے مل کر واقعی شکر گزار لگ رہی تھی۔ وہ تینوں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے جبکہ لارا اور پیٹر پہلے ہی وہاں سے جا چکے تھے۔
"ہمارے زیادہ تر دوست بوسٹن میں ہیں لیکن یہاں ایسے حالات...... اس کی آواز لڑکھڑانے لگی۔ اس نے میز پر رکھے ہوئے بیگ میں سے سگریٹ کا پیکٹ نکالا اور ایک سگریٹ سلگاتے ہوئے بولی۔ "امید ہے کہ تم کچھ خیال نہیں کرو گے۔ میں برسوں پہلے سگریٹ چھوڑ چکی ہوں لیکن اس وقت مجھے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔"
یہ کہہ کر اس نے ایک طویل کش لے کر دھواں چھوڑ دیا۔ پینی لوپ کو سگریٹ نوشی پسند نہیں تھی لیکن وہ اس سے نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ اپنے گھر میں سگریٹ نوشی نہ کرے۔
ایلینا نے اِدھر اُدھر دیکھا اور اچانک اس کی نظریں پینی لوپ پر جم گئیں۔ اس نے کہا۔ "تمہارے باپ کا نام میکس ٹولفورڈ تھا جو ریئل اسٹیٹ ڈیولپر اور بہت انسان دوست تھے۔"
"ہاں اب میں فیملی فاؤنڈیشن کی سربراہ ہوں۔" پینی لوپ نے کہا۔ "اس کے علاوہ دوسرے شہروں اور جزائر میں فلاحی کاموں میں حصہ لیتی ہوں۔ میں نے تمہیں اس ہفتے کے شروع میں ہونے والے استقبالیہ میں دیکھا تھا لیکن بات کرنے کا موقع نہ مل سکا۔"
"شاید ہم بھی نیویارک واپس چلے جائیں گو کہ لارا اسپین جانے پر اصرار کر رہی ہے۔ ممکن ہے کہ اس کا خیال درست ہو لیکن مجھے وہاں زبان کا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ کیا مجھے وہاں اس سلسلے میں کوئی مدد مل سکے گی۔"
اس نے سگریٹ کا ایک اور طویل کش لیا اور بولی۔
"مجھے معلوم ہے کہ تم کیا سوچ رہی ہو۔ یہ بھی جانتی ہوں کہ دوسرے لوگ میرے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔ میں نے ایک مختلف زندگی گزاری ہے جس میں میرے فیصلے اور میری قسمت بھی شامل ہو لیکن جس مرد کے ساتھ رہی، اس سے ہمیشہ وفاداری کی۔ میں رائے کی اچھی اور محبت کرنے والی بیوی تھی۔"
"تمہارے حقیقی دوست سچائی کو جانتے ہیں۔" ٹیڈ نے کہا۔
اس نے تائید میں سر ہلایا اور مسکراتے ہوئے بولی۔

www.urdupalace.com

''تمہارا شکریہ۔''

''میں سمجھتا ہوں کہ تمہیں فیملی کا بھی سہارا ہوگا۔''

''بچے مجھ پر بہت مہربان ہیں۔'' ایلینا نے کہا اور کچھ سوچتے ہوئے بولی۔ ''لارا اور پیٹر آپس میں کافی گھل مل گئے ہیں اور میں سمجھتی ہوں کہ اس طرح لارا کی زندگی میں کچھ ٹھہراؤ آجائے گا۔ طویل رفاقت سے کسی شخص کی زندگی بدل سکتی ہے۔'' اس نے ٹیڈ اور پینی لوپ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ ''جس طرح تم دونوں نظر آرہے ہو۔''

''دراصل ہمارے درمیان ایسا کوئی تعلق نہیں ہے۔'' پینی بولی۔

''ابھی یہ معاملہ الجھا ہوا ہے۔'' حسبِ معمول ٹیڈ نے جملہ کسا۔

اس سے پہلے کہ پینی لوپ کچھ کہتی۔ جونیئر کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے نیوی بلیو رنگ کی پتلون اور سفید قمیص پہن رکھی تھی۔ اس نے آتے ہی کہا۔ ''معاف کرنا، مجھے کچھ دیر ہوگئی۔ کبھی کبھی کاروباری گفتگو زیادہ ہی طویل ہو جاتی ہے۔''

ایلینا نے سگریٹ بجھایا اور بولی۔ ''اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو میں کچھ دیر آرام کرنا چاہوں گی۔''

''بالکل۔'' جونیئر بولا۔ ''اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا۔'' اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ محض رسماً یہ کہہ رہا ہے۔ ایلینا کے جانے کے بعد وہ بولا۔ ''تم لوگوں کے آنے کا شکریہ۔ دراصل ڈیڈی نے اسی سال یہ مکان خریدا تھا۔ لہٰذا ہماری یہاں زیادہ لوگوں سے واقفیت نہیں ہے۔ کیا میں تمہارے لیے کوئی مشروب منگواؤں؟''

''نہیں شکریہ۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''ہم زیادہ دیر نہیں رکیں گے۔ ہم تو صرف تمہاری سوتیلی ماں اور تم سے تعزیت کرنے آئے تھے۔''

''سوتیلی ماں!'' اس نے مصنوعی انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ ''باپ کی زندگی تک وہ میری سوتیلی ماں تھی۔ اب ایسا کیوں ظاہر کر رہی ہے۔ تم اس کے ماضی سے تو واقف ہوگے۔'' ایلینا کی طرح وہ بھی اپنے دل کا غبار نکالنا چاہ رہا تھا۔ تاہم اس کے لہجے میں کوئی بغض نہیں تھا۔ وہ بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔

''میں اسے الزام نہیں دیتا۔ اس نے ڈیڈی کی زندگی میں خوشیاں بکھیر دیں۔ اگر وہ آخری عمر میں ڈیڈی کی دوسری بیوی بننا چاہ رہی تھی تو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ مجھے بتاؤ کہ تم دونوں میں سے کسی کا پولیس سے کوئی تعلق ہے کیونکہ لگ رہا تھا کہ وہ لیفٹیننٹ مجھے اور ایلینا کو مشتبہ لوگوں کی فہرست میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ اس سے زیادہ مضحکہ خیز بات کوئی نہیں ہو سکتی۔''

جلد ہی اسے احساس ہو گیا کہ وہ اجنبیوں سے گفتگو کر رہا ہے۔ وہ تھوڑا سا شرمندہ نظر آنے لگا۔ ان کی روانگی کا وقت قریب آگیا تھا۔ ویسے بھی ٹیڈ کا کام ختم ہو چکا تھا۔ وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔

''جانتا ہوں کہ تم بہت مصروف ہو۔ اس لیے اب ہمیں اجازت دو۔'' انہوں نے ایک بار پھر اس سے تعزیت کی۔ جونیئر خاموش کھڑا انہیں جاتا ہوا دیکھتا رہا۔

ٹیڈ اور پینی لوپ نے آپس میں کوئی بات نہیں کی جب تک کہ وہ کار میں بیٹھ کر کافی دور نہیں آگئے۔ پینی لوپ نے پہل کرتے ہوئے کہا۔ ''کیا رہا؟''

''بہت کچھ جان گیا ہوں لیکن ابھی اسے ثابت کرنا باقی ہے۔''

''کیا جان گئے ہو؟''

''یہ تمہیں اس وقت بتاؤں گا جب میرے پاس ثبوت ہوں گے۔'' وہ چہرے پر ایک پُراسرار مسکراہٹ لاتے ہوئے بولا۔

''تم میرے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیل رہے ہو۔'' وہ ناراض ہوتے ہوئے بولی۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔ ''میرا خیال ہے کہ میرے پاس ثبوت ہے اور میں سوچ رہا ہوں کہ کیا پولیس فون اور پیغامات چیک نہیں کرتی۔''

''یہ ایک معیاری طریقہ ہے کہ مقتول کے فون کالز کا ریکارڈ چیک کیا جاتا ہے۔''

''اس کا فون چیک کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس معاملے کا اس کے کاروبار یا دولت سے کوئی تعلق نہیں۔ پہلے تم مجھے لنچ کرواؤ۔ پھر ہم لیفٹیننٹ نارتھم کے پاس چلتے ہیں۔''

انہیں سرکٹ ایونیو کے ایک ریسٹوران کے باہر پارکنگ میں جگہ مل گئی۔ وہاں کی مچھلی بہت اچھی ہوتی تھی۔ اس کے ساتھ آلو کے چپس اور لیمن جوس نے لنچ کو پُرلطف بنا دیا۔ کھانے کے دوران انہوں نے اتوار کو ہونے والے بینڈ کنسرٹ، ساحلی تفریح گاہوں اور ٹاؤن کونسل سمیت مختلف موضوعات پر گفتگو کی لیکن ہارکن فیملی کے بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔

اس روز بھی وہی آفیسر ڈیوٹی پر تھا جس سے وہ پہلے مل

www.urdupalace.com

چکے تھے۔ وہ انہیں دوبارہ وہاں دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ٹیڈ نے اس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ ''کیا لیفٹیننٹ نارتھم موجود ہے۔ میرے پاس اسے بتانے کے لیے ایک بہت ہی دلچسپ کہانی ہے۔''

دوسری صبح کاروں کا ایک قافلہ جگمگاتی سرخ نیلی روشنیوں اور سائرن بجاتے ہوئے چل مارک کو جانے والی سڑکوں پر رواں دواں تھا۔ ان میں ریاستی پولیس، مقامی پولیس اور شیرف آفس کی گاڑیاں شامل تھیں۔ ٹیڈ اور پینی لوپ بھی سلور مرسیڈیز میں اس قافلے کے ہمراہ تھے۔ یہ ایک خصوصی عنایت تھی جو نارتھم نے انہیں عنایت کی۔ ہارکن کے ڈرائیووے میں گاڑیاں رک گئیں اور تمام آفیسرز کاروں سے باہر آگئے لیکن صرف لیفٹیننٹ نارتھم ہی ٹیڈ اور پینی لوپ کے ہمراہ دروازے کی طرف بڑھا۔ انہیں دستک دینے کی ضرورت نہیں پڑی کیونکہ دروازہ پہلے ہی کھلا ہوا تھا۔

''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' جونیئر نے پوچھا۔ اس کے عقب میں بقیہ افراد بھی موجود تھے۔ ایلینا کے ہاتھ میں سگریٹ تھا اور وہ خوفزدہ لگ رہی تھی جبکہ پیٹر کے چہرے پر حیرانی کے آثار تھے اور لارا خوش نظر آ رہی تھی جیسے اس کی بوریت دور ہونے کا سامان ہو رہا ہو۔

''مسٹر ہارکن جونیئر، میں یہاں وارنٹ گرفتاری لے کر آیا ہوں۔'' یہ کہہ کر نارتھم آگے بڑھا۔ ٹیڈ اور پینی لوپ نے بھی اس کی تقلید کی۔

وہ ایلینا سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا۔ ''مسز ہارکن، کیا میں تمہارا اسیل فون دیکھ سکتا ہوں؟''

یہ سنتے ہی اس کے چہرے کی رنگت اُڑ گئی اور وہ ہکلاتے ہوئے بولی۔ ''تم ایسا کیوں چاہتے ہو؟ کیا تمہارے پاس عدالتی حکم ہے؟''

''ایلینا، انہیں فون دے دو۔'' جونیئر نے کہا۔

ایلینا نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ اسے کوئی حمایتی نظر نہیں آیا۔ یہاں تک کہ لارا نے بھی ایک لفظ نہیں کہا جبکہ پیٹر کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ بے ہوش ہونے والا ہے۔ اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے میز پر رکھے ہوئے بیگ میں سے فون نکالا اور لیفٹیننٹ کے حوالے کر دیا۔

''میں نے کچھ نہیں کیا۔'' وہ بولی۔ ''میری طرف سے پہل نہیں ہوئی۔ یہ میری غلطی نہیں ہے۔'' اس کی نظریں پیٹر پر گئیں جو اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا پھر وہ تیزی سے دروازے سے باہر نکل گیا۔

''یہ لوگ ہمیشہ بھاگنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں؟'' لیفٹیننٹ نے کہا۔ ''ہم ایک جزیرے پر ہیں۔ یہ لوگ بچ کر کہاں جا سکتے ہیں؟''

باہر نکلتے ہی پیٹر کو دو پولیس والوں نے پکڑ لیا اور اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈال کر اسے پولیس کار میں دھکیل دیا۔ لیفٹیننٹ بھی مکان سے باہر آگیا اور بولا۔ ''میں تمہیں رائے ہارکن سینئر کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار کرتا ہوں۔ تمہیں حق ہے کہ وکیل کے آنے تک تم خاموش رہو۔''

ہارکن جونیئر، ایلینا اور لارا بھی باہر آگئے۔ لیفٹیننٹ نے ایلینا سے کہا۔ ''میں تمہارا فون ثبوت کے طور پر اپنے پاس رکھوں گا۔ تمہیں جو زحمت ہوئی اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔''

''تم مجھ پر الزام نہیں لگا رہے؟'' ایلینا نے پوچھا۔ وہ ابھی تک خوف زدہ نظر آ رہی تھی۔

''ٹیکنیکی طور پر ثبوت اپنے پاس رکھنے کا الزام لگ سکتا ہے لیکن اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ خدا حافظ۔''

یہ سن کر ایلینا کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور لارا ماں کے گلے سے لپٹ گئی۔ پولیس اپنے قیدی کو لے کر روانہ ہوئی تو ٹیڈ اور پینی لوپ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ٹیڈ نے مڑ کر دیکھا۔ لارا نے اپنی ماں کو سہارا دے رکھا تھا پھر جونیئر نے اپنے بازو سوتیلی بہن کے گرد حمائل کیے اور انہیں گھر کے اندر لے گیا۔

''اوکے۔'' پینی لوپ نے کہا۔ ''اب بتاؤ کہ تم اصلی مجرم تک کیسے پہنچے؟''

ٹیڈ مسکراتے ہوئے بولا۔ ''اس کا آغاز استقبالیہ ڈنر سے ہوا۔ مجھے لگا کہ کہیں کچھ گڑبڑ ہے اور واقعی ایسا ہی تھا۔ پہلے میں سمجھ رہا تھا کہ پیٹر اپنی گرل فرینڈ لارا کی ماں ہونے کی وجہ سے ایلینا پر مہربان ہے لیکن نہیں۔ وہ خود اس سے محبت کرنے لگا تھا۔ اور یہ سمجھنا بہت آسان ہے۔ مانا کہ لارا پُرکشش ہے لیکن پیٹر سے اس کی کوئی گہری وابستگی نہیں تھی جبکہ ایلینا کا ماضی ایک گرم جوش عورت کے طور پر ہمارے سامنے ہے۔ وہ جانتی ہے کہ خوب صورتی کسی مرد کو اپنی جانب کھینچتی ہے۔ لیکن آپ کے دل میں اس کے لیے ہمدردی کے جذبات بھی ہونے چاہئیں۔ مردوں پر مہربان ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے اور پیٹر نے بھی جواب میں پیش قدمی کا مظاہرہ کیا۔''

''جب میں نے اس کے بارے میں سنا کہ وہ ماضی میں کسی عورت کا پیچھا کرتا رہا ہے تو میں سمجھ گیا کہ وہ غیر

www.urdupalace.com

مستقل مزاج ہے۔ ایلینا کے نرم لفظوں اور مہربان رویے پر اس نے بے ڈھنگے پن سے ردِعمل ظاہر کیا اور اپنی گندی ذہنیت سے مجبور ہو کر میرے خیال میں شاید اس نے ایلینا کو پیغامات اور ای میل بھیجنا شروع کر دیے۔ اس نے ہارکن سینئر کو اس لیے قتل کیا کہ وہ اسے اپنا رقیب سمجھنے لگا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد ایلینا آزاد ہو جاتی بلکہ اس کے حصے میں دس لاکھ ڈالر کی رقم بھی آتی۔ پیٹر کی نظر ان پیسوں پر بھی تھی۔''

''لیکن پیٹر اور ایلینا کے درمیان کوئی معاشقہ تو نہیں تھا؟'' پینی نے پوچھا۔

''بالکل نہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُسے اپنی خوشامد اچھی لگی۔ ایک نوجوان شخص اس پر فریفتہ ہو رہا تھا۔ ممکن ہے وہ یہ سمجھ رہی ہو کہ اس بہانے پیٹر اس کی بیٹی سے چپکا رہنا چاہتا ہے لیکن پھر اس کے پیغامات آنا شروع ہو گئے جن سے وہ خوف زدہ ہو گئی۔ اس نے ان پیغامات کو محفوظ کر لیا جس سے یوں لگا کہ وہ اس کی حوصلہ افزائی کر رہی تھی لیکن اسے یہ ڈر بھی تھا کہ کہیں کسی کو معلوم نہ ہو جائے۔ اس سے لگتا ہے کہ وہ کچھ چھپانا چاہ رہی تھی۔ میرے خیال میں اسے امید تھی کہ وہ دوبارہ اپنی توجہ لارا کی جانب کر لے گا اور وہ سیٹ ہو جائیں گے۔ جب اس کے شوہر کا قتل ہوا تو اسے یہی خوف تھا کہ اگر یہ پیغامات سامنے آ گئے تو اس کے رنگین ماضی کو دیکھتے ہوئے اس پر قتل کا الزام آ سکتا ہے۔''

''کیا تمہیں پہلی ہی نظر میں یہ اندازہ ہو گیا تھا؟''

''ہاں، میں لوگوں کو پڑھ سکتا ہوں۔ تمام واقعات و شواہد کا جائزہ لینے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا کہ پیٹر کے سوا خاندان کے کسی دوسرے فرد کے پاس ہارکن کو قتل کرنے کا کوئی محرک نہیں تھا۔''

''واقعی تم نے تو کمال کر دیا۔'' پینی لوپ بولی۔ ''میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔''

ٹیڈ شرما گیا۔ پینی بہت کم کسی کی تعریف کیا کرتی تھی۔

''لیکن ابھی اس ڈرامے کا ایک ایکٹ باقی ہے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔''

جب اس نے وہ بات بتائی تو پینی لوپ کو یقین نہیں آیا لیکن جب اس نے مزید غور کیا تو اس نتیجے پر پہنچی کہ ٹیڈ کی بصیرت کو کم تر نہیں سمجھا جا سکتا۔ ٹیڈ کو ایک کام کے سلسلے میں کہیں جانا پڑ گیا اور پینی لوپ بھی ایک مقدمے کی تیاری کے سلسلے میں نیویارک چلی گئی۔ ایک ماہ بعد وہ دونوں ایک

تجربہ کار

تعلیم بالغاں کے دوران استاد نے سوال کیا۔ ''پُرسکون اور آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے شوہر کے پاس کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟''

''بہرا پن!'' ایک پچاس سالہ شخص نے ذرا تلخ لہجے میں جواب دیا۔

اشتہارات

ضرورت ہے ایک ایسے مولوی صاحب کی جو ہمارے خاندان بھر کی خوشیوں، مسرتوں اور کامیابیوں کے لیے دعا کر سکیں۔ بالخصوص بیرون ملک کے ویزے اور لوڈ شیڈنگ کے لیے دعا کرنے کا جنہیں وسیع تجربہ ہو اور جن کی دعا میں تاثیر ہو، ذیل کے پتے پر رجوع کریں۔ وظیفہ حسبِ قبول دعا دیا جائے گا۔

☆☆☆

اگر آپ دل پھینک واقع ہوئے ہیں تو آج ہی ہمارے شوروم میں تشریف لا کر اپنی پسند کے بہترین ''دل'' خریدیے اور روزانہ کسی نہ کسی کو ایک دل دیجیے۔ ایک سے زیادہ سیٹ کے خریداروں کے لیے خصوصی رعایت۔ یاد رکھیے! ہمارے ہاں بہترین پلاسٹک کے ''دل'' بنائے جاتے ہیں۔

چٹکلے

☆...... یہ فیصلہ کہ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں گا یا انجینئر، میرے والد صاحب نے اپنے کمپیوٹر پر چھوڑ دیا ہے۔

☆...... راولپنڈی میں ایک شام صبح کے وقت منائی گئی، کیونکہ اس شام کوئی اور شام منائی جا رہی تھی۔

☆...... ابھی ہم خواب دیکھ رہے تھے کہ بجلی چلی گئی۔

☆...... دوست کے انتخاب سے دشمن کا انتخاب زیادہ مشکل ہے۔

☆...... مرد کیا ہے، ایک زنانہ صنعت۔

☆...... ریاست ہائے متحدہ امریکا میں لوگوں کو صارفین کہتے ہیں۔ روس میں مزدور، چین میں عوام، مشرق وسطیٰ میں پبلک، بھارت میں جنتا، انگلینڈ میں اکثریت اور جاپان میں قوم۔ پاکستان میں انہیں کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ مثلاً سندھی، پنجابی، سرحدی، بلوچی، کشمیری، مہاجر وغیرہ۔

مطالعہ: طارق سلطان اعوان، حیدر آباد

www.urdupalace.com

بار پھر مارتھا زونی یارڈ میں اکٹھے ہوئے۔ اس وقت بھی وہ اپنی واپسی کا جشن شہر کی سڑکوں پر چہل قدمی کر کے منا رہے تھے۔ اوک بلفز کو جانے والی مرکزی سڑک پر ایک ہارن کی آواز نے انہیں چونکا دیا۔ انہوں نے مڑ کر دیکھا تو لارا ایک زرد رنگ کی جیپ کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی نظر آئی۔ اس نے بے حد خوب صورت سفید بلاؤز اور مختصر اسکرٹ پہن رکھا تھا جو یقیناً کسی پرانے کپڑوں کی دکان سے نہیں خریدا گیا تھا۔ اس کے برابر میں ہارکن جونیئر بیٹھا ہوا تھا۔

''ٹیڈ، پینی۔ ہم یہاں قیام کرنے آئے ہیں۔ تمہیں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔''

پینی لوپ نے بھویں اٹھا کر دیکھا۔ وہ دونوں جیپ سے اتر کر اُن کے قریب آ گئے۔ جونیئر مسکراتے ہوئے بولا۔

''مجھے لیفٹیننٹ نارتھم نے بعد میں بتایا کہ پیٹر کی جانب اس کی توجہ مبذول کرانے میں تمہارا کردار نمایاں تھا۔ اس کے لیے تمہارا شکریہ۔''

''میں تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔'' لارا نے جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔ جونیئر نے اپنا بازو اس کے کندھے پر رکھا اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔

''یہ ہم سب کے لیے ایک صدمہ ہے لیکن ہم دونوں مل کر اسے برداشت کر رہے ہیں؟'' اس نے جس طرح مسکراتے ہوئے لارا کو دیکھا۔ اس سے ظاہر ہو گیا کہ ان کے درمیان کیا چل رہا ہے۔

''تمہاری ماں کا کیا حال ہے؟'' پینی لوپ نے پوچھا۔

''اوہ، وہ بالکل ٹھیک ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں ایک بہت اچھی جگہ ہے جہاں ایسے لوگوں کا بہت خیال رکھا جاتا ہے جو پریشانیوں سے گزرے ہوں۔ وہاں کا تمام عملہ انگریزی بولتا ہے۔ اس لیے زبان کا کوئی مسئلہ نہیں اور یہ جونیئر کی مہربانی ہے کہ وہ وہاں کے تمام اخراجات برداشت کر رہا ہے۔''

''ڈیڈی کی خواہش تھی کہ میں اس کا خیال رکھوں۔'' جونیئر نے کہا۔

''تم واقعی بہت پیارے ہو؟''

''تم یہیں ٹھہرو۔ میں تمہارے لیے رول لے کر آتا ہوں۔'' جونیئر نے کہا۔

اس کے جانے کے بعد لارا نے کہا۔ ''یہ جیپ ہم نے ایک ہفتے کے لیے کرائے پر لی ہے۔ کل ہم بوسٹن جا رہے ہیں۔ ممکن ہے کچھ دنوں بعد واپس آ جائیں لیکن یہاں سے بہت سی تلخ یادیں جڑی ہوئی ہیں۔ میں جونیئر سے کہہ رہی ہوں کہ اس سال موسم سرما کسی اور جگہ گزاریں۔''

''یہ بتاؤ کہ تمہاری منگنی کب ہو رہی ہے؟'' پینی لوپ نے کہا۔ ''میں تحفہ بھیجنا چاہتی ہوں۔''

اس پر لارا نے زوردار قہقہہ لگایا۔ اسی وقت جونیئر بھی آ گیا۔ انہوں نے خدا حافظ کہا اور جیپ میں بیٹھ کر ساحل کی طرف روانہ ہو گئے۔

اُن کے جانے کے بعد ٹیڈ اور پینی لوپ کچھ دیر خاموش رہے پھر پینی نے پوچھا۔ ''تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ ہونے والا ہے؟''

ٹیڈ مسکرایا اور کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔ ''میں نے ان کا رویّہ دیکھ لیا تھا اور مجھ میں لوگوں کو پڑھنے کی صلاحیت ہے۔''

''لارا ٹھیک ہی کہہ رہی تھی۔'' پینی لوپ مسکراتے ہوئے بولی۔ ''واقعی آج کا دن رول کھانے کے لیے بہت اچھا ہے۔ میرے لیے بھی ایک لے کر آؤ۔''

ٹیڈ اس کے لیے رول لے کر آیا۔ ساتھ میں سوڈا اور فرنچ فرائز بھی تھے۔ انہوں نے وہیں پارک کی بینچ پر بیٹھ کر رول کھائے۔ پینی لوپ کو لارا اور جونیئر سے مل کر بہت خوشی ہوئی تھی اور اب وہ مزے لے لے کر رول کھا رہی تھی۔ اتنا اچھا وقت اس کی زندگی میں کبھی نہیں آیا تھا۔

''میں لوگوں کے اندر کا حال پڑھ سکتا ہوں۔'' ٹیڈ نے کہا۔ ''اور میں نے تمہارے دل پر لکھی ہوئی تحریر بھی پڑھ لی ہے۔ تم اس کا اعتراف نہیں کرنا چاہتیں لیکن مجھ سے محبت کرتی ہو، بالکل اسی طرح جیسے میں تم سے محبت کرتا ہوں۔''

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا۔ ''تم کب تک مجھے بے وقوف بناتی رہو گی۔ آخر اعتراف کیوں نہیں کر لیتیں؟''

پینی لوپ نے ایک ابرو اٹھائی لیکن فوراً ہی کچھ نہیں بولی۔ اس نے اطمینان سے اپنا رول ختم کیا اور اس کی طرف جھکتے ہوئے بولی۔ ''میں تمہارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ مجھے اعتراف ہے کہ میرے دل میں تمہارے لیے بڑے ہی مضبوط جذبات ہیں۔'' پھر وہ اپنے ہونٹ اس کے کان کے قریب لاتے ہوئے بولی۔ ''لیکن وہ بہت ہی زیادہ پیچیدہ ہیں۔ امید ہے کہ تم سمجھ گئے ہو گے۔''

www.urdupalace.com